ادارہ

دارالعلوم کے شب و روز

حضرت مولانا سمیع الحق شہید کی تعزیت کے لئے مہمانوں کی دارالعلوم آمد

جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں قائد جمعیت، شہید ناموس رسالت مولانا سمیع الحق شہید کا تعزیتی سلسلہ جاری ہے، ہزاروں کی تعداد میں سیاسی زعماء، ممبران قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی، ارکان سینٹ، وفاقی و صوبائی وزراء، محققین و مصنفین، دانشور، کالم نگار، صحافی برادری، اقلیت رہنما، بیوروکریٹس، غیرملکی سفارتکار سمیت تمام مکاتب فکر کے علماء طلبا اور دیگر تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات نے شرکت کی اور شہید ناموس رسالت مولانا سمیع الحق شہیدؒ کی دینی، علمی، ملی اور سیاسی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا، جس میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی، سینٹ آف پاکستان کے چیئرمین جناب صادق سنجرانی، اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، وزیر دفاع پاکستان پرویز خٹک، گورنر خیبر پختونخوا شاہ فرمان، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمود خان، وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان حافظ حفیظ الرحمٰن، سینٹ آف پاکستان کا ایک بڑا وفد چیئرمین سینٹ کی قیادت میں دارالعلوم حقانیہ آیا، جس میں قائد ایوان سینیٹر شبلی فراز، سینٹر سجاد طوری، سینیٹر جاوید عباسی، سینٹر نصر اللہ شامل تھے، سابق چیئرمین سینٹ وسیم سجاد، حضرت مولانا فضل الرحمٰن امیر جمعیت علماء سلام پاکستان، مولانا عبدالغفور حیدری، جماعت اسلامی کے امیر سینیٹر جناب سراج الحق، مرکزی جنرل سیکرٹری لیاقت بلوچ، خیبر پختونخوا کے امیر سینیٹر مشتاق احمد خان، مرکزی نائب امیر، سابق ایم این اے میاں محمد اسلم، سابق صوبائی وزیر صحت عنایت اللہ خان، قاضی حسین احمدؒ کے صاحبزادے آصف لقمان قاضی اپنے خاندان کے ہمراہ تشریف لائے، اسی طرح ایم این اے مولانا عبداللہ اکبر چترالی، آزاد کشمیر کے رہنما عبدالرشید ترابی، تبلیغی جماعت کے امیر حضرت مولانا طارق جمیل صاحب، سابق وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان، صوبہ خیبر پختونخوا کے وزیر اطلاعات و نشریات شوکت یوسفزئی، معروف دفاعی تجزیہ نگار میجر (ر) عامر، ملی یکجہتی کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل علامہ ثاقب اکبر، ایم این اے نصر اللہ خان دریشک، ایم این اے غوث بخش مہر، سابق وزیر مولانا عبدالباقی کوہستان کے بھائی سابق ایم این اے محبوب خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، سینیٹر بیرسٹر اعتزاز احسن، مرکزی رہنما اور سابق گورنر کے پی کے مسعود کوثر، زمرد خان، سابق وزیر لیاقت شباب، صوبائی صدر ہمایوں خان، صوبائی جنرل سیکرٹری فیصل کریم کنڈی، سابق وزیر داخلہ

رحمان ملک، سابق وزیر اطلاعات چودھری قمر زمان کائرہ، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما حاجی غلام احمد بلور، سینیٹر الیاس بلور، مرکزی جنرل سیکرٹری میاں افتخار حسین شاہ، ملک جمعہ خان، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر جناب شہباز شریف، ن لیگ کے رہبر راجہ ظفر الحق، سابق گورنر ظفر اقبال جھگڑا، سابق وزیر اعلیٰ مہتاب عباسی، سابق وزیر اعلیٰ سینیٹر پیر صابر شاہ، سینیٹر جاوید عباسی، واپڈا کے سابق وفاقی وزیر چودھری عابد شیر علی، چودھری عابد رضا گجرات، مرکزی رہنما سینیٹر چودھری تنویر، انجینئر امیر مقام، سابق وزیر پیر امین الحسنات شاہ، سابقہ وفاقی وزیر جناب سردار محمد یوسف، سابق صدر جناب فاروق احمد خان لغاری مرحوم کے صاحبزادے سابق وفاقی وزیر وصوبائی وزیر پنجاب سردار اویس احمد خان لغاری، جماعت اہل سنت والجماعت حضرت مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا اورنگزیب فاروقی، مولانا دوتانی، جماعت الدعوہ کے پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب، شیخ عبدالرحمٰن مکی، ملی مسلم لیگ کے رہنما حافظ یعقوب شیخ، جناب خالد ولید، سمیت دیگر اہم رہنما ، جمعیت اہل حدیث کے مرکزی سربراہ سینٹر علامہ ساجد میر، سابق وفاقی وزیر مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر حافظ عبدالکریم، مرکزی نائب امیر اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن شیخ علی محمد ابوتراب، مولانا عتیق الرحمٰن کشمیری، پروفیسر حافظ سجاد، پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان ، پولیٹکل ایڈوائزر نعیم الحق ، وفاقی وزراء کا وفد جس میں علی محمد خان، وزیر داخلہ شہریار خان آفریدی، وزیر برائے قدرتی وسائل چودھری غلام سرور، وزیر برائے مذہبی امور مولانا نور الحق قادری، وزیر توانائی عمر ایوب خان، سینیٹر بابر اعوان، پاکستان مسلم لیگ جنرل ضیاء الحق شہید کے سربراہ وسابق وفاقی وزیر برائے مذہبی امور محمد اعجاز الحق، ڈاکٹر انوار الحق سابق وزیر پنجاب، پاکستان عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید، جنرل حمید گل ؒ کے صاحبزادے اور تحریک نوجوانان پاکستان کے صدر عبداللہ گل، آزاد کشمیر کے سابق وزیر اعظم اور مسلم کانفرنس کے سربراہ سردار عتیق احمد خان، جے یو پی کے صدر شاہ اویس احمد نورانی، جے یو پی گروپ کے ڈاکٹر مولانا ابوالخیر زبیر، جمعیت علمائے اسلام (ف) بنوں کے امیر سابق سینٹر قاری عبداللہ، سابق ممبران صوبائی اسمبلی مولانا عبدالرازق مجددی اور قاری گل عظیم، متحدہ جمعیت اہل حدیث کے سربراہ علامہ ضیاء اللہ شاہ بخاری، سید اسامہ بخاری، علامہ مقصود سلفی، جمعیت اہل حدیث کے صوبائی صدر علامہ عبدالعزیز نورستانی ، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے مولانا ڈاکٹر عادل خان و مولانا مفتی عبیداللہ خالد، فرزندان شیخ سلیم اللہ خان بانی جامعہ فاروقیہ کراچی مولانا حسین احمد صوبائی مسئول وفاق المدارس، مولانا زبیر احمد صدیقی مہتمم جامعہ فاروقیہ شجاع آباد اور علمائے کشمیر کی ایک بہت بڑا وفد نے مولانا امین الحق کی قیادت میں جبکہ جماعت اسلامی کے وفد نے ڈاکٹر طارق سلیم کی قیادت میں مولانا شہید کی

تعزیت کی۔خاکسار تحریک کے قائدین نے مولانا شہید کی قبر پر سلامی پیش کی جبکہ تبلیغی جماعت کے بیرونی وفود نے ملائیشا اور افریقہ سے تعزیت کے لئے تشریف لائے۔

انصار الامہ کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن خلیل ،خادم الحرمین الشریفین سلمان بن عبدالعزیز کی طرف سے سعودی سفارت خانہ کا ایک وفد اکوڑہ خٹک آیا جس میں سعودی نائب سفیر شیخ حبیب اللہ المختار اور مکتب الدعوہ پاکستان کے سربراہ الشیخ ابو محمد شامل تھے۔جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا محمد خان شیرانی ،قومی اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی رہنما مولانا عبدالواسع ، جمعیت علماء اسلام کے نظریاتی گروپ کے مولانا عبدالقادر لونی ،عالمی ختم نبوت اور وفاق المدارس کے سربراہ ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا زرولی خان مہتمم احسن العلوم کراچی،وفاقی وزیر مواصلات ملک امین اسلم ،اسپیکر کے پی کے اسمبلی مشتاق غنی ،ڈپٹی اسپیکر محمود خان،قلات کے ایم این اے محمود شاہ،اہل تشیع کے علماء علامہ عابد حسین شاکری ،سابق سینٹر علامہ جواد ہادی،اور مولانا ارشاد حسین شیرازی وغیرہ ،مسلم لیگ ق کے غلام مصطفیٰ ملک، عالمی ادارہ صحت (اقوام متحدہ) کے پاکستانی سربراہ ڈاکٹر نیما،صحافیوں کے متعدد وفود طاہر خان،ہارون الرشید ،افتخار مشوانی،محمد صدیق انظر،راجہ خرم پرویز،چترال کے علماء و عمائدین کا بڑا وفد ،وزیرستان وانا کے ڈاکٹر مولانا تاج محمد خان ،مولانا زرولی خان حقانی، مولانا عبدالحلیم حقانی، مولانا جان محمد حقانی، مولانا سلطان حقانی،فیصل آباد جامعہ امدادیہ کے مولانا مفتی زاہد،سابقہ وزیراعلیٰ کے پی کے شمس الملک وغیرہ ممبر قومی اسمبلی علی خان جدون شامل تھے،صوبہ بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ نواب اسلم خان ریئسانی ،سابق ارکان قومی اسمبلی مولانا محمد قاسم ،مولانا غلام صادق،مولانا عبداللہ شاہ ،مولانا سعید سرور ،مولانا محمد رمضان علوی، قاری محمد اخلاق مدنی، قاری حسنات، قاری فضل ربی، پاکستان علماء کونسل کے سربراہ مولانا طاہر محمود اشرفی،معروف صحافی خوشنود علی خان، جنگ جیو گروپ کے معروف صحافی و تجزیہ نگار حامد میر،جیو کے اینکر جاوید اقبال،معروف صحافی پیر سید سفید شاہ، پیر سید ہارون شاہ، جامعہ اشرفیہ صغیر پشاور کے مہتمم مولانا ارشد علی قریشی،جامعہ مسجد مہابت خان کے خطیب مولانا طیب قریشی،مسجد قاسم علی خان کے مولانا شہاب الدین پوپلزئی،مولانا عبدالحیٔ حقانی، مولانا حبیب اللہ حقانی،مولانا سبز علی خان،مولانا عبدالواحد درسمند،مولانا مفتی محمد سردار، مولانا عبدالحسیب حقانی،مولانا سعید الرحمٰن ،مفتی ظفر زمان، مولانا محمد اسرائیل،مولانا امان اللہ حقانی،مولانا عبدالبصیر شاہ،مولانا غنی الرحمٰن ،مولانا رفع اللہ، حاجی غلام علی سینٹر کمشنر پشاور شہاب علی شاہ، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو شہاب خان، مولانا نثار اللہ باچا،مولانا نورالحق قادری،مولانا شمس الامین پیر آف

مانکی شریف، مولانا صاحب حسین، مولانا عبدالشکور، عبدالغفار روپڑی، حافظ عبداللہ، مولانا عصمت اللہ ایم این اے، مولانا صلاح الدین ایم این اے، مولانا میاں اجمل قادری، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے رہنما مولانا بشیر احمد شاد، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا احمد علی ثانی، مولانا ظہیر الدین بابرؒ ایڈووکیٹ کے صاحبزادے غازی الدین بابر، غیاث الدین بابر، مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، مولانا قدرت اللہ، مولانا سیف الرحمٰن درخواستی، مولانا محمد اسعد درخواستی، مولانا محمد ایوب خان ثاقب، مولانا زاہد الراشدی، مولانا نجم الدین درویش، مولانا عبدالقیوم میرزئی، مولانا اللہ داد، مولانا طاہر شاہ حقانی، مولانا عبدالحلیم حقانی پشین، مولانا شفیق دولتزئی، مولانا شاہ عبدالعزیز، مولانا اعظم حسین، بریگیڈیئر ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن، مولانا کفایت اللہ سابق ناظم وفاق المدارس، معاویہ اعظم طارق، ابراہیم قاسمی مرکزی صدر پاکستان راہ حق پارٹی، مولانا سید محمد کفیل بخاری، سابق وزیر تعلیم کے پی کے مولانا فضل علی حقانی، جامعہ اشرفیہ کے مہتمم حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب ، نائب مہتمم حضرت مولانا ارشد صاحب، مولانا حافظ زبیر، مولانا حماد حسن، مولانا اسد حسن، جامعہ دارالخیر کراچی کے مہتمم اور سواد اعظم پاکستان کے سربراہ اور جمعیت علماء اسلام شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق شہیدؒ کی جمعیت کے مرکزی نائب امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا اسفندیار خان، صوبہ سندھ کے امیر قاری عبدالمنان، حافظ احمد علی، قاری حماد مدنی، مفتی احمد الرحمان، مولانا اسعد تھانوی، مولانا زرولی خان، عبدالرزاق سکندر، حضرت مولانا پیر لیاقت علی شاہ کراچی، جمعیت علماء اسلام پاکستان اور دفاع پاکستان کونسل کے سربراہ اور دارالعلوم حقانیہ کے نائب مہتمم اور شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق شہیدؒ کے جانشین مولانا حامد الحق حقانی اوران کے برادران و خاندان حقانیہ سے تعزیت کی۔

بیرون ممالک میں تعزیتی مجالس

بیرون ممالک میں مولانا سمیع الحق شہید کے حوالے سے مختلف تعزیتی محافل وسیمنارز کا انعقاد کیا گیا جبکہ ہزاروں لوگوں نے فون سمیت ای میل، واٹس اپ، وغیرہ پر تعزیتی پیغامات بھیجے۔ افغانستان ، ایران، مصر، فلسطین، قطر، ترکی سمیت دیگر مغربی ممالک میں بھی مولانا مرحوم کی یاد میں پروگرام منعقد کئے گئے، جبکہ سعودی عرب میں منعقد ہونے ۱۴۔۱۵ نومبر کو والی کانفرنس جس میں مولانا شہید بھی مدعو تھے انہوں نے مولانا شہید کو زبردست انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۲۱۔نومبر: اسلامی مشاورتی گروپ کا پانچواں سالانہ اجلاس او آئی سی ہیڈکوارٹر جدہ سعودی عرب میں

منعقد ہوا، جس کی صدارت امام کعبہ و سربراہ انٹرنیشنل فقہ اکیڈمی جدہ شیخ صالح بن عبداللہ بن حمید اور او آئی سی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر یوسف بن احمد العثیمین نے کی، اجلاس کے افتتاحی خطاب میں امام کعبہ شیخ صالح بن عبداللہ بن حمید نے اسلامی مشاورتی کونسل کے اہم رکن مولانا سمیع الحق شہید کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ امت مسلمہ ایک عظیم ہستی سے محروم ہوگئی جو امت کو یکجا کرنے کی فکر میں رہتے تھے ان کی شہادت سے صرف پاکستان ہی محروم نہیں ہوا بلکہ پوری مسلم امت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ان کا میرے ساتھ انتہائی برادرانہ اور مشفقانہ تعلق تھا، انہوں نے مولانا سمیع الحق شہید کے صاحبزادے جمعیت علماء اسلام کے سربراہ اور جامعہ حقانیہ کے نائب مہتمم مولانا حامد الحق حقانی ، جامعہ کے مہتمم مولانا انوار الحق اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کی۔ اس کے علاوہ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر یوسف بن احمد العثیمین نے بھی اپنے خطاب میں مولانا سمیع الحق شہید کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ کانفرنس میں شریک جامعۃ الازہر قاہرہ مصر کے نائب رئیس پروفیسر صالح عباس جمعۃ صالح ، ڈاکٹر محمد جویلی نائب سربراہ اسلامک ڈیویلپمنٹ بینک جدہ نے بھی مولانا سمیع الحق شہید کو زبردست الفاظ میں انکی خدمات کو سراہا۔ اس کے علاوہ سعودی وزیر مملکت شیخ صالح بن عبدالعزیز آل شیخ ، نائب وزیر مذہبی امور شیخ عبدالعزیز العمار، مکتبہ الدعوہ پاکستان کے سابق سربراہ شیخ ابوسعد الدوسری نے مولانا حامد الحق حقانی اور اہل خانہ کے نام تعزیتی مکتوب میں مولانا سمیع الحق شہید کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور ان کی امت مسلمہ کے لئے لامتناہی خدمات کو زبردست انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔ سعودی حکومت نے پاکستان میں متعین اپنے نائب سفیر اور دیگر سفارتی عملہ کو اس سے قبل مولانا سمیع الحق شہید کی تعزیت کے سلسلے میں جامعہ حقانیہ بطور خاص بھجوایا تھا اور انہوں نے خادم الحرمین الشریفین کی طرف سے مولانا حامد الحق حقانی سے تعزیت کی۔ اس کے علاوہ گزشتہ دنوں مولانا سمیع الحق شہید کا غائبانہ نماز جنازہ حرم شریف مکہ مکرمہ میں بھی پڑھا گیا ، بعد میں عالمی ادارہ صحت کے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر احمد المنظری نے مولانا حامد الحق حقانی کے نام اپنے تعزیتی خط میں مولانا سمیع الحق شہید کے فلاحی ، سماجی اور خصوصاً صحت عامہ کے حوالہ سے ان کی گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے شیخ الحدیث الدکتور سعید عنایت اللہ ، شیخ ہشیم اور شیخ سیف الرحمٰن نے بھی مولانا حامد الحق حقانی سے مولانا شہید کی تعزیت کی۔

☆☆☆